نماز میں ریح خارج ہونے سے روکنے کا حکم؟

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2001

تاریخ اجراء: 22ربیع الآخر1446ھ/26اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر باجماعت نماز کے دوران یا ویسے ہی کوئی انسان خود سے ریح خارج ہونے کو روکے، تو کیا اس سے نماز اور وضو پر کوئی فرق پڑتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ریح جب تک خارج نہ ہو، وضو نہیں ٹوٹتا، تاہم نماز سے پہلے ریح کا غلبہ ہو تو نماز شروع کرنا، جائز نہیں، نیز دورانِ نماز، ریح کا غلبہ بہر حال نماز کو مکروہِ تحریمی کر دیتا ہے یعنی اسی حالت میں نماز جاری رکھنا، ناجائز و گناہ ہے، اگر دورانِ نماز یہ حالت پیش آئی اور وقت میں گنجائش ہو تو نماز توڑ دینا واجب ہے، اگر اسی طرح نماز پڑھ لی تو نماز واجب الاعادہ ہو گی۔

بہارِ شریعت میں ہے: **"جس بات سے دل بٹے اور دفع کر سکتا ہو اسے بے دفع کیے ہر نماز مکروہ ہے مثلاً پاخانے یا پیشاب یا ریاح کا غلبہ ہو۔"** (بہارِ شریعت، جلد01، صفحہ457، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید ایک دوسرے مقام پر مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: **"شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت، یا غلبہ ریاح کے وقت نماز پڑھنا، مکروہ تحریمی ہے۔"** (بہارِ شریعت، جلد01، صفحہ625، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

ہر وہ نماز جو کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی اس کا اعادہ واجب ہے۔ جیسا کہ درمختار میں ہے: "كذا كل صلاة اديت مع كراهة التحريم تجب اعادتها" یعنی اسی طرح ہر وہ نماز جسے کراہت تحریمی کے ساتھ ادا کیا گیا ہو، اس کا اعادہ بھی واجب ہے۔

(كذا كل صلاة۔۔۔الخ) کے تحت ردالمحتار میں ہے: "الظاهر انه يشمل نحو مدافعة الا خبثين مما لم يوجب سجودا اصلاً" یعنی ظاہر یہ ہے کہ وجوب اعادہ کا حکم اس صورت کو بھی شامل ہو گا جس میں اصلاً سجدہ

سہو واجب نہیں ہوتا، مثلاً شدت پیشاب اور پاخانہ کے وقت نماز پڑھنا۔(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، جلد 01، صفحہ 457، مطبوعہ بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net